

نقص :- مرتبہ مولانا انظر شاہ کشمیری و مولوی ظہور الہاری اعظمی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۶ صفحات۔

کتابت و طباعت بہتر چند سالانہ پانچ روپیہ۔

یہ ماہانہ رسالہ بھی دیوبند سے نکلنا شروع ہو لے۔ اب تک متعدد پرچے نکل چکے ہیں۔ رسالہ دینی اور اصلاحی ہے مگر ادبی چاشنی بھی کم نہیں ہوتی۔ حالاتِ حاضرہ پر لطیف انداز میں تبصرہ ہوتا ہے اور تاثرات میں دینی اور اصلاحی امور و مسائل پر اس طرح تبصرہ ہوتا ہے کہ قلم کی شوخی عنوان کی سنجیدگی سے دست و گریبان ہونے لگتی ہے بہر حال رسالہ دلچسپ بھی ہوتا ہے اور مفید بھی۔

بہفت روزہ آثار :- مرتبہ جناب ابراہیم ہوش و سالک صاحب لکھنؤی۔ سائیز الہلال کا۔

ضخامت ۲۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت فی پرچہ ۲۰ نئے پیسے۔ پتہ :- ۵۷

فیرس لین گلکٹہ ۱۳۔

گلکٹہ اردو صحافت کا گھر ہے۔ وہاں سے ابھی حال میں آثار نام کا ایک بہت روزہ بڑی آن بان اور نیا سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ اس کی عنوان ادارت ایسے دو ادیبوں کے ہاتھ میں ہے جو اردو کے بیک وقت مشہور شاعر بھی ہیں اور ادیب بھی۔ اور صحافت کا بڑا تجربہ رکھتے ہیں۔ اس لئے اس پرچہ میں سیاسی، سماجی، ادبی اور فنی ہر قسم کے مضامین نثر و نظم ہوتے ہیں اور اس طرح ہر ذوق کا آدمی اس میں اپنی پسند کی چیز پاسکتا ہے کسی شاعر کے ایک شعر کی تشریح جناب سالک کے قلم نثر بہت رقم سے جو مستقلاً ہر اشاعت میں ہوتی ہے اس پرچہ کی خاصہ کی چیز ہے اس کے علاوہ معلومات عامہ پر بھی ایک دو مضمون ہر اشاعت میں ہوتے ہیں۔ اگر ہوش اور سالک صاحب اس پرچہ کو اسی میعار کے ساتھ جاری رکھ سکتے تو اردو زبان کی زبانوں کا اس دور میں یہ بڑی بات ہوگی۔

آہنگ دلی :- مرتبہ سید غلٹ علی رضوی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت سالانہ پانچ روپیہ۔ پتہ :- دفتر آہنگ ۳۱۰ چاؤڑی بازار دہلی۔

یہ فارسی اور اردو دونوں زبانوں کا ملی و ادبی ماہنامہ ہے عام مضامین بھی اس کے کمر دلچسپ اور معلومات افزا ہیں جو سہولت لیکن و تقاروتاً اس رسالہ کے جو خاص نثر و شاعری ہوتے ہیں وہ بہت کچھ قابلِ قدر مضامین و مقالات کے حامل ہوتے ہیں۔ اکثر و بیشتر مضامین کا موضوع فارسی شعر و ادب اور ہندوستان کے ادبی و علمی تعلقات ہوتے ہیں، فارسی زبان کا طلبہ کیلئے اس کا سالانہ ادبی، شعری اور لسانی طرہ سے مفید رہگا۔ عام بات تو یہی ہے اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔